سوال

(356)والدین اور بچوں کے حصص

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی فوت ہوا، اس کے والدین، پانچ بیٹے اور چار بیٹیاں زندہ ہیں، اس کا ترکہ دولاکھ پچاس ہزار روپیہ ہے، ہر وارث کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرنے والے کی اگر اولاد ہو تو والد اور والدہ ہر ایک کو چھٹا چھٹا حصہ ملتا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلِأَبَوَيۡهِ لِكُلِّ وَٰحِدٖ مِّنۡهُمَا ٱلسُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُۥ وَلَدٞ ١

''اور والدین میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا ہے اگر میت کی اولاد ہے۔''

والدین کو ان کا حصہ دینے کے بعد باقی ترکہ اس طرح تقسیم کیا جائے کہ ایک لڑکے کو لڑکی کے مقابلہ میں دوگنا حصہ ملے، سہولت کے پیش نظر جائیداد کے بیالیس حصے کر لیے جائیں، ان میں سے سات، سات حصے والدین کو اور باقی اٹھائیس اس طرح تقسیم کیے جائیں کہ لڑکے کو لڑکی سے دوگنا ملے یعنی ہر لڑکے کو چار حصے اور ہر لڑکی کو دو حصے دیے جائیں۔

دولاکھ پچاس ہزار کی تقسیم حسب ذیل ہوگی:

والد کا حصہ: 41,666.66 والدہ کا حصہ: 41,666.66

میزان: 83333.33 باقی: 166666.67

ایک لڑکی کا حصہ: 11904.76 چار لڑکیوں کا حصہ 47619.04

ایک لڑکے کا حصہ: 23809.33 پانچ لڑکوں کا حصہ 119047.62

تمام حصص کا مجموعہ: 119047.62+476191.4+83333.33=249999.99

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:309

محدث فتویٰ